امیرالمؤمنین (علیه السلام) نے امام حسین (علیه السلام) کی شہادت کی خبر دی

<"xml encoding="UTF-8?>

امیرالمؤمنین (علیه السلام) نے امام حسین (علیه السلام) کی شہادت کی خبر دی

حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، أَخْبَرَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُدْرِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَارَ مَعَ عَلِيٍّ، وَكَانَ صَاحِبَ مِطْهَرَتِهِ، فَلَمَّا حَاذَى نِينَوَى وَهُوَ مُنْطَلِقٌ إِلَى صِفِّينَ،

فَنَادَى عَلِيٌّ: اصْبِرْ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ، اصْبِرْ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ بِشَطِّ الْفُرَاتِ، قُلْتُ: وَمَاذَا يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ؟

قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَعَيْنَاهُ تَفِيضَانِ،

قَالَ: قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، أَغْضَبَکَ أَحَدٌ؟ مَا شَأْنُ عَيْنَيْکَ تَفِيضَانِ؟

قَالَ: بَلْ قَامَ مِنْ عِنْدِي جِبْرِيلُ قَبْلُ، فَحَدَّثَنِي أَنَّ الْحُسَيْنَ يُقْتَلُ بِشَطِّ الْفُرَاتِ.

قَالَ: فَقَالَ: هَلْ لَکَ أَنْ أُشِمَّکَ مِنْ تُرْبَتِهِ.

قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ.

قَالَ: فَمَدَّ يَدَهُ فَقَبَضَ قَبْضَةً مِنْ تُرَابٍ فَأَعْطَانِيهَا، فَلَمْ أَمْلِکْ عَيْنَيَّ أَنْ فَاضَتَا.

عبد اللہ بن نجی نے اپنے والد سے نقل کیا :

ہم علی علیہ السلام کے ساتھ صفین کی طرف جارہے تھے اور جب نینوا پہنچے تو علی بن ابی طالب علیہ السلام پکار اٹھے :

اے ابوعبد اللہ فرات کے کنارے صبر کرو ، اے ابوعبد اللہ فرات کے کنارے صبر کرو ۔

راوی کہتا ہے کہ میں نے پوچھا : کیوں ابوعبد اللہ ؟

فرمایا : ایک دن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے پاس پہنچا تو آپ کی آنکھیں آنسو سے بری ہوئی تھیں ۔ میں نے پوچھا :

کیا کسی نے آپ کو غصہ دلایا ہے ،کیوں آپ کی آنکھیں آنسو کیوں ؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے جواب میں فرمایا : آپ کے آنے سے پہلے جبرائیل میرے پاس تھے اور یہ بتارہے تھے :

حسین علیہ السلام کو فرات کے کنارے شہید کردیں گے۔ اور مجھ سے کہا : کیا آپ اس خاک کربلاء کی خوشبو کو سونگھنا چاہتے ہو ؟ میں نے کہا جی، پھر انھوں نے اس خاک کو مجھے دیا ۔ یہ دیکھ کر میں بھی اپنے اشکوں کو نہ روک سکا۔

مسند ابی یعلی،ج1،ص298،ح363 ط دار المامون للتراث